مانمن خبریں

نمبر 9 _ 17 مارچ 2013

29زبانوں میں مانمن نیوز خدا داد فضل،خداوند کی محبت اور پاک روح کے کام دنیا بھر میںعام کرتا ہے۔ بے شمار لوگوں نے خدا کی مرضی کو اِس کے وسیلہ سے جانا ہے اور اُس کی مرضی کی پیروی بھی کی ہے۔ ایسا کر کے انہوں نے اپنی دعاؤں کے جوابات اور برکات حاصل کی ہیں۔

29زبانوں پر مشتمل کثیر اللسانی اخبار پوری دنیا میں خداوند کی محبت پھیلا رہا ھے

فروری 2013سے شروع کر کے مانمن نیوز،جس کے دنیا بھر میں قارئن مختلف درجہ ہائے حیات سے تعلق رکھتے ہیں،29زبانوں میںشائع ہوگا۔ڈچ، ڈینش، بلغاریہ اور فِنش زبانوں پر مشتمل شمارے یورپ کے ذیلی چرچ اور اُن سب کی درخواست پر شامل کئے جارہے ہیں جو مانمن منسٹری کا اشتیاق رکھتے ہیں۔

مانمن نیوزنے،جس کا پہلا شمارہ کوریائی زبان میں،مئی 1987میں شائع کیا گیا تھا،لوگوں کو کثیر زبانوں میں اپنی اشاعت کے ذریعہ نجات کی راہ دکھانے میں اپنا اہم کردار ادا کیا ہے جن میں: انگریزی، جاپانی، روایتی چینی، سادہ چینی، روسی، فرانسیسی، ہسپانوی، عربی، عبرانی، ایستونائی،پرتگالی،یوکرینی، جرمنی، ڈچ، ڈینش، بلغاریائی،فِنش، ویتنامی، تھائی،منگولیائی، اُردو،تگالاگ،بِسایان،انڈونی شیائی، نیپالی، تامل، ہندی، اور سنہالہ زبانیں شامل ہیں۔ ایسا اِس لئے ممکن ہو سکا کیونکہ مانمن سینٹرل چرچ نے مضبوط قائلیت کے ساتھ اپنی اشاعتی خدمات انجام دی ہیں۔

مانمن نیوز دنیا کے ہر کونے میں پاک انجیل کا پُرفضل پیغام پھیلاتا ہے جس میں :خدا کا کلام؛اُن لوگوں کی گواہیاں جنہیں خد اکی قدرت کا تجربہ ہوا ہو؛مسیحی صلاح کاری جس سے مسیحیت کی بابت تجسس کی تسکین ہوتی ہے ؛مرکزی کہانی اور سمندر پار خدمت کے تعلق سے خبریں شامل ہوتی ہیں۔

اِس کے متعدد قاری اِس میں شامل مواد کے وسیلہ روحانی ایمان میں بڑھے ہیں جس کی زندگی سے بھر قوت سے صرف اور صرف خدا کو جلال ملتا ہے۔مزید براں،وہ نئے یروشلیم کی امید سے بھرپور ہیں جو کہ آسمانی سکونت گاہوں میں سب سے خوبصورت مقام ہے اور انہوں نے خدا کی محبت کو محسوس کیا ہے۔اِس طرح وہ خداوند کے حقیقی شاگردوں کے طور پر نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔

اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایلڈر روشیل ماتائیو کا کہنا ہے کہ "میں مانمن نیوز میںڈاکٹر جے راک کے وعظ پسند کرتا ہوں۔ وعظوں کے سلسلہ ،بالخصوص "سات کلیسیائیں" کے وسیلہ سے میں نے بہت کچھ تسلیم کیا ہے۔ اس کے علاوہ گواہیوں سے میری حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور میں نے دعا کرنا ،مشکلات پر غالب آنا، اور روحانی شفا پانا سیکھا ہے۔" متحدہ ریاستہائے امریکہ سے سینئر ڈیکنس ایلیانور چراکوو کا کہنا ہے کہ" مانمن نیوز نے ساری دنیا میں نُور، امن ، محبت اور حق عام کیا ہے۔ یہ مختلف پہلوئوں سے لوگوںکی خدمت کرتا اوراور دنیا کے کونے کونے میں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

کولمبیا سے بھائی گیووانی لوُبیانو کا بیان ہے کہ "مانمن نیوز کے وسیلہ سے میں نے خدا کے کلام کا گہرا فہم پا کر روحانی ایمان حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر جے راک لی کے ٹھوس پیغامات کے ذریعہ روحانی برکات اور مسیحی ایمان کی بابت میرا تجسس آسودہ ہوا ہے اورتمام سوالات کے جواب بھی مل گئے ہیں۔" بھائی ڈیوڈ ڈیوڈ ویئاراز کینیڈا نے کہا کہ "مانمن نیوزنہایت قابلِ مطالعہ ہے اور اِس میں مختلف تصاویر بھی شامل ہوتی ہیں۔ مزید براں، ایسے مضامین بھی منظرِ عام پر آتے ہیں جو ہماری مسیحی زندگی کے لئے مفید ہیں ،لہٰذایہ ہمارے اندر ایمان کا اضافہ کرتا ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ لوگوں کی بابت خدا کی مرضی اور اُس کا محبت بھرا پیغام بھی صاف صاف پیش کیا جاتا ہے۔"

علاوہ ازیں، مانمن نیوز کئی زبانوں میں تیار کیا جاتا اور www.manminnews.comپر ہر جگہ ہر وقت دستیاب ہے۔آپ ا،س کی فرینڈلی پی ڈی ایف فائل اِس ویب سائٹ پر "Printed PDF Download"پر کِلک کر کے حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے خدمتی حلقہ میں لوگوں کے سامنے منادی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

محبت صابر ہے

"محبت صابر ہے اور مہربان۔محبت حسد نہیں کرتی۔محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں" (1کرنتھیوں4:13)۔

لد باز شخص اپنی بے صبری کے وجہ سے عموماً کئی غلطیاں کرتا ہے۔ بعض مسیحی صابر نہیں رہتے۔ نتیجتاً وہ ایمان کے ساتھ انتظار نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر ، بہت دلسوزی سے گناہوں اور بدی کو دور کرنے کی دعا اور روزہ کے باوجود اگر وہ توقع کے مطابق تبدیل نہ ہو سکیں تو مایوس ہو جاتے ہیں -یا ،الجھن اور ابتری محسوس کرتے ہیں جب وہ ہدیہ بھی دیتے ہیں ، کسی بات کے جواب کے لئے دعا کرتے ہیں مگر کچھ بھی نہیں ہوتا۔

1کرنتھیوں13باب میں متذکرہ محبت پانے کے لئے اور اپنی دعائوں کا جواب پانے کے لئے ہمیں صبر کی ضرورت ہے۔ پھر،ہم اچھا پھل لا سکتے ہیں۔

1۔ صابر محبت کیا ہے

1کرنتھیوں4:13اور اِس کے تسلسل میں تقریبا15آیت تک روحانی محبت کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ یہ "محبت صابر ہے" کہہ کر پہلی صفت بیان کرتی ہے۔ روحانی طور پر اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں سے محبت رکھنے کی کوشش میں مختلف مشکلات کا سامنا کرنے پر بھی ہمیں صابر رہنا چاہئے اور اپنے آپ میں صابر محبت کرنے والے بننا چاہئے۔

فرض کریں کوئی آپ سے حسد کرتااوراور نفرت کرتا ہے گو آپ نے اُس کا کوئی قصور نہ کیا ہو۔ ممکن ہے آپ اُس سے دُور رہنے کی کوشش کریں یا اُس کوگلی میں دیکھنا بھی نہ چاہیں۔ جب آپ خدا کا کلام سنتے ہیں جو آپ کودشمن سے بھی محبت رکھنے کا حکم دیتا ہے ،تو آپ سوچیں گے کہ ایسی پریشانی میں اُس کے ساتھ کیسے محبت رکھیں۔ روحانی محبت پانے کے لئے لازم ہے کہ آپ اِس طرح کی صورت حال میں کسی سے محبت رکھیں اور اُس کے ساتھ صابر رہیں۔ گو کوئی آپ کے خلاف بد گوئی کرے اور بلا وجہ آپ سے نفرت کرے ، تو آپ کو اپنے دل پر قابو رکھنا چاہئے اور اُس کے ساتھ صبر سے محبت رکھنی چاہئے۔

ایسی محبت جو صابر ہے اور سب مشکلات کو برداشت کرلیتی ہے وہ ہمارے اندر اُس وقت آتی ہے جب ہم خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہی صابر محبت ہے۔ لیکن صابر محبت کے اِس باب میں محبت کے ذیلی پہلو اُس محبت سے چھوٹے ہیں جن کا ذکر روح القدس کے نو پھلوں کی خصوصیا ت میں کیا گیاہے۔ روح القدس کے نو پھلوں میں سے ایک پھل وہ محبت ہے جسے ہر کام میں اور ہر طرح کی صورت حال میں خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کے لئے صابرہونا ہے جبکہ صابر محبت کے اِس باب میں کسی شخص پرانفرادی طور سے اُس محبت کی حیثیت میں ہوتا ہے کہ وہ دوسروں سے محبت میں صابر رہے ۔

2۔صابر محبت کی قوت

متی 44:5میں پڑھ سکتے ہیں کہ "لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔" یہاں دشمن سے مراد وہ لوگ ہیں جو آپ کو اِس حد تک تکلیف پہنچاتے ہیں کہ آپ کے اندر اُن کے لئے شدید عداوت پید اہو جاتی ہے -یسوع جو اِس دنیا میں گنہگاروں کے لئے آیا اُس نے دشمنوں سے محبت رکھی اور اُن کے لئے دعا کی جنہوں نے اُس پر تشدد کیا۔ لیکن لوگوں نے اُس کی تضحیک کی ، ٹھٹھوں میں اڑایا اور تذلیل کی جس نے اُن کے لئے صرف اور صرف بھلائی کی تھی -تاہم، یسوع مسیح نے اب بھی خد اکے حضور اُن کے لئے شفاعت کی کہ "اے باپ اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں" (لوقا34:22)۔

یسوع مسیح نے بنی نوع انسان کے ساتھ صابر محبت رکھی باوجودیکہ وہ خدا کے دشمن ہو گئے -نتیجتاً نجات کا عجیب کام ہوا۔جو کوئی خداوند پر ایمان لائے اور اُس کوبطور نجات دہندہ قبول کرے وہ دشمن ابلیس کے بندھن سے آزاد ہو سکتا ہے اور خد اکا فرزند بن سکتا ہے -صابر محبت کی قوت عظیم ہے -

آپ کتنی دیر تک صابر رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ اُن کے ساتھ صابر محبت ظاہر کر سکتے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہیں جو آپ کے خلاف بد گوئی کرتے ہیں اور بلا وجہ آپ سے نفرت کرتے ہیں ؟یا کیا آپ اپنی بیوی ، شوہر ، بچوں اورایماندار بھائیوں کی برداشت میں مشکل محسوس کرتے ہیں حالانکہ وہ آپ کے دشمن نہیں ہیں؟

متی 40:39:5میں لکھا ہے کہ "لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے -اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کرتا لینا چاہئے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔" کسی کا کرتا لینے کا ارادہ رکھنا کتنی شرمناک بات ہے! یہ پیغام ہمیں محبت بڑھانے کاحکم دیتا ہے کہ ایسی صورت میں بھی محبت رکھیں۔

آج، اگر کوئی شخص ڈرائے دھمکائے یا اُن کی چیزوں کو تھوڑا سا نقصان پہنچائے تو اکثرلوگ اُس کو برداشت نہیں کر تے-یہاں تک ممکن ہے کہ وہ اُس کے خلاف قانونی کارروائی کریں-خواہ نقصان اُن کی اپنی بیوی ، شوہر،بچوں کی غلطی سے ہی کیوں نہ ہوا ہواُن میں سے بعض لوگ مقدمہ دائر کر دیتے ہیں۔ جب آپ اُن لوگوں سے محبت رکھتے ہیں جنہوں نے آپ کو تکلیف پہنچائی، تو بعض لوگ یہ سوچیں گے کہ آپ احمق ہیں - تاہم ،کیا ہمیں بھی دنیا کے لوگوں کی طرح دوسروں سے بدلہ لینا چاہئے؟ جی نہیں ، ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں صبر کرنا چاہئے اور بھلائی سے عمل کرنا چاہئے۔

ممکن ہے کوئی ایسا کہے کہ، "میں انتہائی پریشانی اور ناراضگی کی حالت میں صابر کیسے بن سکتا ہوں؟" لیکن ہم ایسا اُس وقت کر سکتے ہیں جب ہمارے اندر روحانی ایمان اور محبت ہو۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ ہمارے اندر خدا باپ کی محبت اور ایمان ہے جس نے اُن لوگوں کے گناہوں کی برداشت کرکے اُن پر رحم کیا جنہوں نے اُس کے اکلوتے بیٹے کو مصلوب کر دیا تھا۔ اگر آپ کا ایمان ہو کہ آپ کو خدا کی طرف سے ایسی محبت ملی ہے تو آپ ہر اُس شخص کو معاف کر سکتے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچائے خواہ وہ تکلیف کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ جب ہم خداوند سے محبت رکھیں گے جس نے بڑی محبت کے ساتھ اپنی جان دے دی تھی تو ایسا کوئی شخص نہیں ہو گا جس کے ساتھ ہم محبت نہ کر سکیں۔

3۔روحانی صبر حاصل کرنا

بعض لوگ اپنی نفرت، تلخ مزاجی اور کمتر احساسات پر غالب آنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جب بات اُن کے صبر یعنی قوتِ برداشت سے آگے بڑھ جائے تو وہ پھٹ پڑتے ہیں -جبکہ دیگر ایسے ہیں جن میں ناراضگی کی وجہ سے اُن کی وہ جذباتی ابتری بڑھ جاتی ہے جو اُن کی رکھ رکھائو والی شخصیت کے نیچے کسی جگہدبی ہوتی ہے جس کا کبھی بیرونی اظہار نہ کیا گیا ہو۔

لیکن وہ محبت جو خدا چاہتا ہے کہ ہمارے اندر ہو ایسی ہے کہ ہم آخر تک صابر رہیں اور اِس میں کبھی کوئی تبدیلی نہ آئے۔ دوسرے الفاظ میں یہ ایسا صبر ہے جسے "صبر" کہہ کر وضاحت کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ دلوں میں نفرت اور بے اطمینانی کے انبار لگا لئے جائیں بلکہ اُن کی بنیادی جڑوں سے چھٹکاراحاصل کیا جائے اور اُن کو رحم اور محبت سے بدل دیا جائے۔ روحانی معنوں میں ایسا صبر ہی حقیقی صبر ہے۔

اگر ہمارے اندر بدی نہیں ہو گی اور روحانی محبت سے بھرپور رہیں گے تو دشمن سے بھی محبت کرنا مشکل نہیں ہو گا۔ پھر، ہم کسی کو اپنا دشمن نہیں بنائیں گے اور سب لوگ عزیز نظر آئے گے خواہ کوئی ایسے کام ہی کیوں نہ کرے جو سمجھ سے باہر ہوں۔ ہم لوگوں کی کوتاہیوں کی وجہ سے اُن کے ساتھ نفرت نہیں کریں گے ، خواہ وہ ہمارے ساتھ نفرت کیوں نہ کرتے ہوں۔

اس کے برعکس،اگر ہمارے اندر نفرت، تکرار، حسداور عداوت جیسی ناراستی ہوگی تو ہمیں دوسروں میں کمزوریاں نظر آئیں گی اورجب وہ ہماری کسی بات کے ساتھ متفق نہیں ہوں گے تو ہم اُن سے نفرت کریں گے، باوجودیکہ وہ بہت اچھے لوگ ہوں۔ اگر آپ کو جھوٹ بولنے میں مہارت ہو گی تو آپ سوچیں گے کہ دوسرے بھی جھوٹ بولتے ہیں ، خواہ وہ سچ ہی کیوں نہ بول رہے ہوں۔

پھر، ہمیں بُرا کرنے والوں کے ساتھ کتنی بار صبر میں برقرار رہنا چاہئے ؟پطرس نے یسوع سے پوچھا، "اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بارتک؟" یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار تک بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک (متی 18:21-22)۔

یہاں پر سات کا ہندہ "کاملیت" کے درجہ کی علامت ہے یعنی اِس کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو کامل طور سے معاف کرنا چاہئے۔ یہ لامحدود معافی اور محبت ہے -بے شک، اپنی نفرت کو راتوں رات تبدیل کر لینا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن آپ کو بلا تعطل محبت کی کوشش میں مصروف رہنا چاہئے۔ جس وقت آپ میں کمزور احساسات اور ناراضگی پائی جائے تو آپ کو فوراً اُن پر غالب آنا چاہئے اور اُن سے جان چھڑانے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ پھر، وہ بدل کر سچائی بن جائے گی اور آپ کے اندر روحانی محبت بڑھے گی۔

جب آپ دلسوزی کیساتھ اور روح کی بھرپوری میں دعا کریں تو آپ کے دل گہرائی میں موجود گناہ آلودہ فطرت سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو یہ بھی کوشش کرنے کی ضرورت ہے کہ دوسروں کے ساتھ محبت کے ساتھ بھلائی کاسلوک کریں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو نفرت غائب ہوجائے گی اور آپ دوسروں سے محبت کرنے لگیں گے۔ جب آپ کے اندر کمزور احساسات نہیں ہوں گے اور کسی سے نفرت نہیں ہو گی تو آپ ایسی شادمانی محسوس کریں گے جیسے آسمان پر ہوں۔ جب آپ ساری ناراستی کو دور کرتے اور محبت اور بھلائی سے بھرجاتے ہیں تو آپ کو صابر بننے کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ آپ ہر شخص سے محبت کریں گے۔

ایسے بھلے لوگ جن میں کوئی بدی نہیں ہوتی اُن کے اندر ایسی کوئی بات نہیں ہوتی جس کی بابت اُنہیں صابر ہونا پڑے۔ جب انہیں کسی کے ساتھ صبر کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اُن کو صابر بننے کی کوشش کرنی نہیں پڑتی بلکہ وہ دیر کئے بغیر فوراً بدل جاتے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آسمان پر بھی صبر کی ضرورت ہو گی ؟ آسمان پر صرف محبت اور بھلائی ہے۔ وہاں آنسو، ماتم ، درد یا کوئی بدی نہیں ہے۔ وہاں نفرت ، ناراض ہونے یا حسد کرنے والی کوئی بات نہیں ہو گی۔ بلکہ خد ایہ بیان کرتا ہے کہ "محبت صابر ہے" تا کہ لوگ محبت کو بہتر طور سے سمجھیں۔

عزیز بھائیو اور بہنو! میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کے اندر سے تمام بدی کو دُور ہو اور آپ محبت اور برداشت کریں اور اپنی خودی اور برے لوگوں کے منتظر رہیں خواہ وہ لوگ کیسے ہی بُرے کیوں نہ ہوں۔

ایمان کااقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰهوبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُروڈونگ3،گروُ۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
ای میلmanminministry@hotmail.com

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

آپ کے دل کی زمین کیسی ہے؟

یسوع نے کھیت(بیج بونے والے) کی تمثیل میں انسان کے دل کی زمین کی بابت بیان کیا ہے۔
یسوع نے چار طرح کی مٹی کی بات کی: راہ کے کنارے، پتھریلی زمین، کانٹے اور جھاڑیوں والی زمین اور اچھی زمین۔ بمطابق کہ لوگ اپنے والدین سے زندگی کی کیسی قوت پاتے ہیں اُن کے دلوں کی زمین مختلف ہوتی ہے۔ جس طرح کے ماحول میں وہ بڑھتے ہیں اور تعلیمات پاتے ہیں ، اُن کے دلوں کی زمین بھی اِسی طرح تبدیل ہوتی ہے۔
سب کے دلوں میں پایا جانے والا فرق ہی سب کی زندگی میں فرق لاتا ہے۔ بالخصوص، روح میں چلنے کی رفتار بھی دل کی مختلف زمین کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ خد اکی قدرت کسی بھی طرح کی زمین کو اچھی زمین میں تبدیل کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ،کثرت کی فصل کاٹنے کی شادمانی کا موازنہ کھیتی باڑی کے دکھوں کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا۔ آپ اپنے دلوں کی زمین کا تجزیہ کر کے اور اِس کی کھیتی باڑی کر کے بکثرت نُور کا پھل لا سکتے ہیں۔

براہ کے کنارے

"اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آ کر انہیں چُگ لیا۔" (متی 4:13)

جب کسان بیج بوتا ہے تو کچھ دانے راہ کے کنارے گر جاتے ہیں یعنی ایسی جگہ جو کھیت کا حصہ نہیں ہوتی۔ اگر بیج راہ کے کنارے گرتا ہے تو وہ جڑ نہیں پکڑ سکتا۔ چونکہ وہ زمین کے اندر گہرائی میں نہیں جاتے اس لئے پھوٹ نہیں سکتے۔ بعض اوقات پرندے آتے ہیں اور اُن دانوں کو کھا لیتے ہیں۔

راہ کا کناہ سخت دلوں کی علامت ہے۔ یہ ایسا دل ہے جس کے ساتھ جب وہ وہ خدا کے کلام کو سنتے ہیں توسمجھ نہیں سکتے اور اس پر ایمان نہیں لا سکتے۔ راہ کے کنارے جیسے لوگ محض چرچ آتے ہیں اور روح القدس کا تجربہ پائے بغیر چلے جاتے ہیں۔ وہ لوگ جن کے دل کی زمین راہ کے کنارے جیسے ہوتی ہے اُنہیں دوسروں کی نسبت زیادہ مشقت کرنی پڑتی ہے لیکن زیادہ تر معاملات میں وہ ایسا نہیں کرتے ۔

راہ کے کنارے کی زمین پر کھیتی باڑی کرنے کے لئے ہمیں گھمنڈ ، غرور، سرکشی اور جسمانی باتوں سے جان چھڑانی ہوتی ہے اور شخصی راستبازی (خود ساختہ) اور ذاتی بنائے ہوئے ذہنی طرزِ عمل سے نکلنا پڑتا ہے۔ وہ لوگ وقت گزرنے کے ساتھ اپنے دلوں کو ناراستی اور بدی سے سخت کر لیتے ہیں اس لئے کھیت میں کھیتی باڑی کے دوران اُن کا دل مسلسل ٹوٹتا رہتا ہے۔

مثال کے طور پر،اگر سُنایا گیا پیغام آپ کی سوچ سے مطابقت نہیں رکھتا تو آپ کو اِس پر گہرے طور سے غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا آپ کے نظریات درست ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ ،آپ کو کچھ اچھے اعمال بھی جمع رکھنے چاہئیں تا کہ خد آآپ پر فضل کر سکے۔ راہ کے کنارے جیسے دل رکھنے والوں کے معاملہ میں اہم بات یہ ہے کہ اُن کے خاندان کے افراد اور کلیسیائی قائدین اُن کے لئے دعا کریں اور اُن کی راہنمائی کریں۔

پتھریلی زمین

"اورکچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اگ آئے ۔اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے" (متی 5:13-6)۔

پتھریلی جگہوں میں پتھروں پر بہت کم مٹی ہوتی ہے۔ ایسی زمین کی مٹی گہری نہیں ہوتی۔ جب بیج ایسی جگہ پر گرتا ہے تو فوراً پھوٹ نکلتا ہے لیکن جلد ہی سورج کی روشنی کی وجہ سے جلد جاتا ہے کیونکہ مٹی بہت کم ہوتی ہے۔

خدا کے کلام کا بیج دلوں میں موجود "پتھروں" کی وجہ جڑ نہیں پکڑتا۔ بلکہ جب آزمائشیں ، سختیاں اور ایسی باتیں سامنے آتی ہیں تو وہ لوگ جلد ہی پست ہوتے ہیں جن کے دل پتھریلی زمین جیسے ہیں۔ زیادہ خاص بات یہ ہے کہ "پتھر" جسمانی دل ہے جو اِس دنیا کو عزیز رکھتا ہے۔ گہرے فہم کے مطابق یہ ایسی ناراستی ہے جو لوگوں کو خدا پر ایمان لانے اور اُس سے محبت رکھنے سے باز رکھتی ہے۔ لیکن ساری پتھریلی زمین ایک جیسی نہیں ہوتی۔ لوگوں کے دلوں میں ناراستی کا درجہ فرداً فرداً مختلف ہوتا ہے۔

جڑ نہ پکڑنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ حقیقی روحانی ایمان نہیں لاتے۔ گو وہ خدا کا کلام سنتے اور اسے سمجھتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنے دلوں میں اِس کو تسلیم کرتے یا دل سے اس پر ایمان لاتے ہیں۔ ایسا ایمان "جسمانی ایمان" یا "محض علم کی بنیاد پر ایمان" کہلاتا ہے۔

پتھریلی زمین کی کاشتکاری کرنے کے لئے ہمیں خدا کے کلام پر پوری طرح عمل کرنے اور سرگرمیسے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں پاک روح کی معموری کو قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کاشتکاری کا کام ادھورا چھوڑ نہ دینا چاہئے۔ ہم جس پیغام اور پاک روح کی آواز کو سنتے ہیں جو وہ ہمیں بخشتا ہے تو پورے دل سے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ جب ہم ایمان رکھیں کہ ہم خدا کی قدرت کے ساتھ اچھی طرح اپنے دلوں کی کاشتکاری کر سکتے ہیں اور اِسے ادھورا نہ چھوڑیں تو جیسا ہم ایمان رکھتے ہیں ویسا ہو جائے گا۔

جھاڑیوں والی زمین

"اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُن کو دبا لیا" (متی 7:13)۔

یہاں "جھاڑیوں" سے مراد وہ گھنے پودے ہیں جن کی شاخیں کانٹے دار ہوتی ہیں۔ لیکن ،یہ کسی حد تک پھلتے اور پھوٹتے تو بہت جلد ہیں لیکن پھل نہیں لاتےبلکہ پھر، کانٹوں کی وجہ سے اس سے زیادہ بڑھ بھی نہیں‌پاتے۔

لوگوں کے دلوں میں کانٹوں کا روحانی طور سے اشارہ دنیا کی فکروں اور دولت کے فریب کی طرف ہے۔ یعنی اُن میں دولت ،شہرت، اور اختیار کا لالچ ہوتا ہے۔ جن کے دلوں کی زمین ایسی ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں لیکن اس کے باوجود آزمائشوں اور مشکلوں میں زندگی گزارتے ہیں۔

ہمیں‌دل کی بدی کو جڑ سے نکال باہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے 'کانٹے' جسمانی سوچوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اُس کی جڑیں دل کی بدی کی علامت ہیں۔ بے شک ہم جسمانی سوچیں نہ سوچنا چاہیں لیکن چونکہ ہمارے دلوں میں بدی ہوتی ہے اس لئے ہم اُن کو روک نہیں سکتے۔ مختلف قسم کی جڑوں میں‌سے ہم لالچ اور گھمنڈ نام کی جڑوں کو نکال دیں تو ہم اپنے دلوں میں سے بڑی نمایاں حد تک جسمانیت کودور کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ہر وقت خدا کے کلام پر دھیان کریں ، دعا کریں اور پاک روح سے مدد پائیں تو آپ اِن کو آسانی سے نکال سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے سب سے پہلے آپ کو احساس کرنا ہو گا کہ کانٹے آپ کے لئے کتنے تکلیف دہ ہیں۔

جھاڑاچھی زمین

"اور کچھ اچھی زمین پر گرے اور پھل لائے، کچھ سو گُنا ، کچھ ساٹھ گُناکچھ تیس گُنا" (متی 8:13)۔

اچھی زمین راہ کے کنارے جیسی زمین کی طرح سخت نہیں ہوتی۔ یہ نرم ہوتی ہے۔ جب بیج اچھی زمین میں بویا جاتا ہے تو نرم زمین اُس بیج کو قبول کرے گی تا کہ وہ مناسب طور سے پروان چڑھ سکے۔ اس کے علاوہ ، زمین میں ہوا ور پانی بھی شامل ہوتا ہے تا کہ بیج اُگ سکے اور اچھی طرح بڑھ سکے۔ اسی طرح سے دل کی اچھی زمین خدا کے کلام کو بہت اچھی طرح سے قبول کرتی ہے۔

اچھی زمین میں‌پتھر نہیں ہوتے ، اس لئے کلام اِس میں جلد ہی جڑ پکڑ لیتا ہے۔ جن لوگوں کے دلوں کی زمین اچھی ہے وہ کسی بھی امتحان ، آزمائش یا دکھوں اور اذیت میں بھی خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں ۔ وہ خدا کی مرضی کو محسوس کرتے ہیں جو چاہتا ہے کہ ہم آسمانی سکونت گاہوں کی سب سے بہترین جگہ یعنی نئے یروشیلم میں اُس کے ساتھ رہیں۔ اس لئے وہ خد اکے کلام پر مضبوطی سے قائم رہتے اور جیسا کہ لوقا15:8 میں لکھا ہے ،اس پر شادمانی سے عملکرتے ہیں اور کثرت کے ساتھ اپنی زندگی میں برکت کا پھل لاتے ہیں۔

ایسے اچھے دل کی کاشتکاری کے لئے آپ کو برداشت اور صبر کی ضرورت ہے۔ اِس حد تک کہ آپ روح اور سچائی سے پرستش کریں ،دلسوزی سے دعا کریں اور پوری تندہی کے ساتھ کلام پر عمل کریں ،پھر آپ تیزی سے اچھے دل کی کاشتکاری کر سکتے اور روح اور بدن کے بکثرت پھل کے ساتھ خدا کو جلال دے سکتے ہیں۔

خداکاشکرہوکہ اُس نے حقیقی خادم بننے میں میری راھنمائی کی

پاسٹرسٹینلے بوگو(پاسٹرزایسوسی ایشن نیروبی مانمن ہولینس چرچ اِن کینیا کے صدر)

1978میں میری پیدایش ایک مسیحی گھرانے میں ہوئی۔ بچپن کے ابتدائی ایام میں،ایک روز اپنی ماں کے ساتھ دعا اور بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے کے دوران میں نے چاہا کہ پاسبان بنوں گا۔ لیکن جیسے جیسے میں بڑا ہوا تو اِس دنیا کی راہوں پر چل نکلا۔ 1998میں اپنے خاندان کی پُرخلوص دعائوں کے نتیجہ میں میں واپس خدا وند کی بانہوں میں آگیا۔

میں چاہتا تھا کہ حقیقی مسیحی کی حیثیت سے نئے سرے سے پیدا ہوں اور اپنا آپ خداوند کے لئے وقف کر دوں۔ پس، میں نے بائبل مقدس اور دیگر مسیحی کتابوں کا مطالعہ کرنا اور مختلف وعظ سننا شروع کیالیکن درست راستہ کی تلاش آسان کام نہیں تھا۔ بطور پاسبان خداوند کی خدمت کے دوران میں نے بے شمار روزے رکھے اوردعائیں کیں کہ میں بھی ایلیاہ کی طرح بڑے جوش سے دعا کر سکوں۔

خداکی راہنمائی میں مجھے ڈاکٹر جے راک لی سے ملاقات کا اشتیاق ہوا

جون2001میں میں نے ایک ہسپتال میں لوگوں کے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ کیا اور پرستش کی عبادت میں راہنمائی کی۔ اس دوران ایک پاسبان نے مجھے مشورہ دیا کہ مجھے اُس کے ساتھ مل کر ایک چرچ شروع کرنا چاہئے۔ لیکن بعد میں وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا کہ ہدیہ اُس کی توقع سے بہت کم ہے۔ میں بہت سٹپٹایا لیکن مجھے چرچ کے اُن لوگوں کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا تھا جو اب تک وہاں پر تھے۔ میں نے خدا سے دعا کی اور درخواست کی کہ وہ میری راہنمائی کرے ۔ تب میں نے ایک واضح اور صاف آواز سُنی۔

"میں تمہیں ایسا شخص دکھائوں گا جسے خود خدا سے سکھایا ہے ۔وہ تجھے سکھائے گا۔" وہ شخص کون ہے ؟ کیا وہ ڈاکٹر مورس سیرولو ، مبشررینہارڈ بونکے، یا پاسٹر بینی ہِن ہے؟

یں نہایت پُر تجسس تھا کہ وہ کون ہے۔ دنیا کے چند معروف پاسبان میرے ذہن میں آرہے تھے لیکن میں جان نہ سکا کہ وہ کون ہے۔

ایک دن مجھے ڈاکٹر جے راک لی کا 2001کینیا یونائیٹڈ کروسیڈ کا اشتہار دیکھنے کا موقع ملا۔ لیکن اُس وقت تک وہ کروسیڈ اختتام پذیر ہو چکا تھا۔ میرے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

"ماں، کیا آپ نے کبھی ڈاکٹر جے راک لی کے بارے میں سُنا ہے؟"

"میں اُس کے بارے میں تفصیلاً نہیں جانتی لیکن میں نے سُنا ہے کہ یہ ایک ایشیائی پاسبان ہے جس کے پاس بہت بڑی قدرت ہے۔"

لیب کا پیغام' پڑھنے کے بعد مجھے مانمن منسٹری پر بھروسا ہو گیا۔

اگست2001میں میں نے مانمن سینٹرل چرچ ہَرلنگھم ، افریقہ کا دورہ کیا۔ وہاں پشپ ڈاکٹرمیونگھو چیانگ سے ملاقات ہوئی۔ وہ خدا ، خداوند اورپاک روح کی محبت سے بھرپور اور بہت حلیم تھے۔ میں نے اُن سے درخواست کی کہ میرے چرچ میں خدمت کے لئے کسی پاسبان کو بھیجیں لیکن ڈاکٹر چیانگ نے مجھے مشورہ دیا کہ میں خود خد اکے کلام کی باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے چرچ میں خدمت کروں۔

میں ایک قابلِ اعتماد پاسبان سے مل کر نہایت خوش تھا اور پاسٹر چیانگ نے مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب 'صلیب کا پیغام' دی ۔اسے پڑھ کر مجھے مانمن منسٹری پر بھروسا ہو گیا۔ بعد ازاں میں نے مانمن بائبل سیمنری میں داخلہ لیا تا کہ مشورہ کے مطابق پاک انجیل کو باقاعدہ طور سے سیکھ سکوں۔

میں نے چیزوں کے روحانی معنوں کے بارے میں سیکھا اور خد اکی مرضی اور ارادہ کو جانا۔ میں خوشی سے سرشار تھا۔مجھ میں منسٹری چلانے کا اعتماد بڑھا۔ میں نے پاک انجیل کے پانچ پہلوئوں کی منادی شروع کر دی اس سے کئی اراکین نے بہت فضل پایا اور وہ خد اکے کلام کے وسیلہ سے تبدیل ہوئے۔ پھر اپریل 2003 میں خدا کی مرضی سے میں نے نیروبی مانمن ہولینیس چرچ میں خدمت شروع کر دی۔ میں پہلے جس چرچ میں خدمت کرتا تھا وہاں آج کل میرا بھائی خدمت انجام دے رہا ہے۔

قدرت کے عظیم کاموں کا تجربہ پا کر میں حقیقی پاسبان بنا گیا

ڈاکٹر چیانگ کی دعا کے وسیلہ مجھے دمہ کے مرض سے شفا ملی جس نے مجھے بچپن ہی سے پریشان کیا ہوا تھا۔ 2004 میں میں نے مانمن سینٹرل چرچ سیؤل کوریا اور موآن میٹھے پانی کے چشمہ کے مقام کا دورہ کیا جہاں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے نمکین پانی قابلِ نوش میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا(خروج25:15)۔میں نے وہاں موآن کا میٹھا پانی اپنی آنکھوں پر لگایا اور میری نظر بہتر ہو گئی اور اب مجھے عینک کی ضرورت نہیں رہی۔ ہالیلویاہ۔

میں نیروبی ہولینیس چرچ میں پاسٹرز ایسوسی ایشن کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتا ہوں اور عبادات میں ڈاکٹر چیانگ اور پاسبانوں کے سیمینارز میں اور رومالوں کے کروسیڈز میں ترجمان کے طور پر کام کرتا ہوں (اعمال11:19-12)۔ پاک انجیل کے وسیلہ سے پاسبان بھی تبدیل ہوئے اور میں نے کرسیڈز میں قدرت کے کئی کام دیکھے۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے خدا کا حقیقی خادم ہونے کے لئے راہنمائی دی۔

مانمن منسٹری کے وسیلہ میں نے دنیا کے لوگوں کے لئے خدا کی محبت کو جانا۔ میں مانمن سینٹرل چرچ کے ڈاکٹر جے راک لی کا شکر گزار ہوں جو خدا کی پیش انتظامی عاقبت اندیشی سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ میں ڈاکٹر چیانگ کا بھی شکر گزا ر ہوں جنہوں نے افریقہ میں پاک انجیل اور خدا کی مرضی کی منادی کی۔ میں سارا جلال خد ائے ثالوث کو دیتا اور شکرگزار ہوں جس نے مانمن کے پاسبان کی حیثیت سے پاک روح کے کاموں میں شریک ہونے کا موقع دیا۔

مجھے ہررات پریشان کرنے والی بُری روح نکل گئی

سسٹرسنوک کِم(25-3پیرش)

میں بارہ سال کی عمر سے اپنی ماں کے ساتھ بدھ مت کے ایک مندر میں جایا کرتی تھی۔ وہاں جانا میرے لئے فطری بات تھی۔ لیکن اپریل 2010میں ہڈیوں کے شدید درد(گھنٹیا) کی وجہ سے میں وہاں نہ جا سکی ۔اُس وقت سے لے کر سیاہ لباس میں ایک بُری روح مجھے ہر رات پریشان کرنے لگی۔ میں درد اور ابتری کی وجہ سے سو نہیں سکتی تھی۔ میں ٹھیک طرح کھانا بھی کھا نہیں سکتی تھی اس لئے میرا چہرہ بھی سیاہ ہونا شروع ہو گیا۔ میں نے یہ سوچ کر رہائش تبدیل کر لی کہ وہاں جانے سے یہ بُری روح چلی جائے گی۔ لیکن بعد میں مجھے زیادہ بُری روحیں پریشان کرنے لگیں۔

مجھے خیال آیا کہ "اگر میں چرچ جائوں تو کیا یہ بُری روحیں چلی جائیں گی؟" میں نے اپنے قریبی چرچ میں جانے کا فیصلہ کیا۔ بالکل ٹھیک وقت پرمیری بھانجی سسٹر جُنگ سُن چو نے مجھے کلام سنایا اور مانمن سینٹرل چرچ میں لے گئی۔میں نے 2011میں رجسٹریشن کروائی ۔ایک عبادت کے دوران میں نے بدھ مت کے دعائیہ موتی ، بدھ مت کی کتابیں اور بدھ مت کا لباس اور اس طرح کی دیگر چیزیں پھینک دیں۔ اور ایک ایسا نشان پہن لیا جس پر چرچ کا نام کندہ کیا ہوا تھا۔

پھر میں نے ایک خواب دیکھا۔مجھے پریشان کرنے والی تین بدروحیں میرے گھر کے چوگرد چکر لگا رہی تھیں اور خواب ہی میں وہ چلی گئیں۔ مجھے یقین ہو گیا کہ خدا نے مجھے محفوظ کر لیا ہے۔

اُس وقت سے ، میں ہر طرح کی عبادت میں شریک ہوتی ہوں اور میں نے آنسوئوں کے ساتھ دعا میں توبہ کی کہ میں خد اپر ایمان نہیں رکھتی تھی۔ میرے اندر سے خوف اور ڈر غائب ہونے لگا اور میرے دل میں اطمینان آ گیا۔اب مجھے اچھی نیند آتی اور میں کھانا بھی اچھی طرح سے کھاتی ہوں۔اور مجھے خود کار جواب دینے والے نظام میں ریکارڈ کردہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ 30سالہ گھنٹیا کے مرض سے بھی شفا مل گئی۔ میرے شوہر نے یہ سب کچھ دیکھا ور اب وہ بھی ہمارے چرچ میں آتے ہیں۔ ہالیلویاہ۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
الموقع الإلكتروني: www.gcntv.org
البريد الإلكتروني: webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
الموقع الإلكتروني: www.wcdn.org
البريد الإلكتروني: wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
الموقع الإلكتروني: www.manminseminary.org
البريد الإلكتروني: manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
الموقع الإلكتروني: www.urimbooks.com
البريد الإلكتروني: urimbook@hotmail.com